# سیاست میں پیسے کے استعمال سے متعلق سخت قانونی ضوابط متعارف کرائے جائیں: فافن

**اسلام آباد، 7 اگست، 2022**: فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک (فافن) نے پارلیمنٹ اور سیاسی جماعتوں پر زور دیا ہے کہ وہ سیاسی مالیات سے متعلق قانونی شقوں کو مؤثر بنائیں تاکہ انتخابات میں پیسے کے عمل دخل کو کم کیا جا سکے جس کی وجہ سے ملک کی اکثریتی آبادی الیکشن لڑنے کے حق سے عملی طور پر محروم ہے۔

فافن نے پارلیمان میں موجود اور پارلیمان سے باہر تمام سیاسی جماعتوں پر زور دیا ہے کہ وہ اہم انتخابی اصلاحات بشمول انتخابات میں پیسوں کے استعمال کو منضبط کرنے سے متعلق اصلاحات پر اتفاقِ رائے پیدا کریں ۔موجودہ انتخابی قانون الیکشنز ایکٹ، 2017 میں انتخابی اخراجات کو منضبط کرنے لیے موجود دفعات ناکافی ہونے کی وجہ سے 2018 کے عام انتخابات اور ان کے بعد ہونے والے ضمنی انتخابات اور مقامی حکومتوں کے انتخابات میں پیسوں کے کھلے استعمال کے اثرات واضح دکھائی دیتے ہیں۔

فافن سمجھتا ہے کہ انتخابی اخراجات اور سیاسی مالیات کو منضبط کرنےسے جمہوری عمل پر شہریوں کا اعتماد بڑھے گا۔ الیکشن کمیشن کے حالیہ حکم نامے نے اس بات کی اہمیت کو ایک بار پھر اجاگر کیا ہے کہ انتخابی اخراجات اور سیاسی مالیات کو منضبط کرنا نہایت ضروری ہے۔ سالانہ بنیادوں پر سیاسی جماعتوں کے آڈٹ شدہ گوشواروں کا جائزہ لینے سے سیاسی جماعتوں کو اس امر کا ادراک بہتر طور پر ہوسکے گا کہ انہیں اپنے کھاتوں اور چندے کے معاملات کو درست رکھنے کی ضرورت ہے۔

فافن سمجھتا ہے کہ الیکشن کمیشن کو اراکین پارلیمان و صوبائی اسمبلیوں کی جانب سے اپنے اثاثوں اور واجبات کے گوشواروں کی سالانہ بنیادوں پر چھان بین کرنی چاہئیے اور ان میں کسی طرح کی غلط بیانی کی سزا مقرر کی جانی چاہئیے۔ موجودہ انتخابی قانون میں امیدواروں کی جانب سے کیے جانے والے انتخابی اخراجات کی حد تو مقرر ہے لیکن سیاسی جماعتوں پر ایسی کوئی پابندی نہیں ہے جس کی وجہ سے الیکشن کمیشن کے لیے انتخابی مہم پر بے جا اخراجات کی جانچ پڑتال نہایت مشکل ہے۔

فافن نے اپنی سفارشات میں مزید کہا ہے کہ سیاسی جماعتوں کی طرف سے انتخابی مہم کے اخراجات کی بابت قانون میں مزید وضاحت کی ضرورت ہے۔ قانون میں ایسی دفعات شامل کی جانی چاہئیں جن میں سیاسی جماعتوں کی جانب سے کیے جانے والے انتخابی اخراجات کی حد مقرر کی جائے ،انہیں انتخابی اخراجات کے گوشوارے جمع کرانے کا پابند بنایا جائے نیز ان گوشواروں کی جانچ پڑتال کا طریقہ وضع کرنے کے ساتھ ساتھ غلط گوشوارے جمع کرانے یا معلومات چھپانے کی سزا مقرر کی جائے۔

فافن کی سفارش ہے کہ امیدواروں کی جانب سے انتخابی اخراجات کی بابت موجودہ قانونی دفعات میں اس مدت کا بھی تعین کیا جائے جس کے دوران ہونے والے کسی بھی اخراجات کو انتخابی خرچ تصور کیا جائے گا۔ مزید برآں، امیدوار کی واضح اجازت کے بغیر اس کی مہم کے سلسلے میں کسی دوسرے فرد کی جانب سے کیے گئے اخراجات کو جرم قرار دیا جانا چاہیے۔ نیز انتخابی اخراجات کے غلط گوشوارے جمع کرانا یا معلومات کی عدم فراہمی کی سزا مقرر کی جانی چاہئیے جس میں کامیاب امیدوار کی نااہلی بھی شامل ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ اراکین پارلیمان و صوبائی اسمبلیوں اور سیاسی جماعتوں کی جانب سے انتخابی اخراجات اور اپنے اثاثوں سے متعلق جمع کرائے گئے گوشواروں کو الیکشن کمیشن آف پاکستان کی ویب سائٹ پر شائع کیا جانا چاہئیے تا کہ شہری بلا معاوضہ ان کا جائزہ لے سکیں۔

پارلیمنٹ اور سیاسی جماعتوں کو انتخابات میں پیسے کے بے جا استعمال کو روکنے کے لیے نئی پابندیاں متعارف کرانے پر بھی غور کرنا چاہئیے جن میں ووٹنگ کے دن انتخابی مہم، عوامی ریلیوں اور پینافلیکس اور ہورڈنگز جیسے تشہیری مواد کو خلافِ قانون قرار دینا شامل ہوسکتا ہے نیز ووٹوں کی خرید و فروخت روکنے اور سوشل میڈیا پر انتخابی مہم چلانے کے لیے بھی مزید پابندیاں عائد کی جاسکتی ہیں۔ انتخابی مہم میں نہایت قلیل وسائل کے استعمال کی اجازت محدود ذرائع آمدن رکھنے والے عام شہریوں بشمول خواتین، خواجہ سرا اور معزوری کا شکار افراد کے انتخابات میں بطور امیدوار حصہ لینے کی روش کی حوصلہ افزائی کا سبب ہوگی۔